V-9

٦٨٤
محمد عبد الرحمن بارکر
مانڈیال - کنیڈا
۱۲ مارچ ۱۹۹۵ء

Kulliyat of Mīr Inshā' Allāh Khān Inshā'

b. 1169 (1756) d. 1233 (1818)

nd.
but owner (?) on
first page has
written 14 Jamāda-s-sānī
1243 (?). Book at end
refers to Inshā as
"marhūm" - i.e.
deceased.

See India Office Catalogue of MSS. no. 176 which
is apparently identical in contents and order with this one.

323 leaves
15 lines per page

سو اوسکا ایک یہ حالت ہی کہ کہہ نہ سکا یہ
لگایا ہاتھ اوسکا کان کو اور وہ لگا رہی ہیں

ن

کفالت رزق بکے کس کیا ہو سکا
صفت مخصوص ہے یہ فقط اوس ذات باری میں

کا مکی ہی جواد ہر آپ کرم کرتے ہیں
وہ ہیں اوٹھہ جاتے ہیں یہ اور ستم کرتے ہیں

جی یہ دکھاتے کہیں تجربے اسوار ہے لیں
رفتہ رفتہ تیرے ہم ملنے کو کم کرتے ہیں

واقعی ہوئی تو ذرا دیکھیو سبھی ان اشک
تیرے دکھلانے کو ہم چشم یہ نم کرتے ہیں

عشق میں شرم کہاں ناصح مشفق یہ بجا
آپ کو کیا ہی جو اس بات کا غم کرتے ہیں

کالیاں کہا کہا کر اوس شوخ سے ملتے ہیں
کوئی کرتا نہیں جو کام سو ہم کرتے ہیں

ہیں طلبگار محبت کے میاں جو اشخاص
وہ بہلا کب طلب دام و درم کرتے ہیں

ن

عین ہستی میں عدم دیکھا ہے
آنکھیں جب موندتے ہیں سیر عدم کرتے ہیں

یہ نگہ یہ چہرہ یہ رنگت یہ لب یہ دندان
غضب اور فتنہ بنیا یہ زبان بزیر دندان

ستم اور ناز خوش ہے صفا و یہ نہ خندان
کہ پری فلک سے کوئی یہ صدای دل خندان

یہ نمک یہ سج دہج یہ ادا کو دیکھ تیرے
یہ طلاطم تحیر ہو بہ غرق ہو سخندان

و لطیفہ گوئی اور کے فصاحت اور بلاغت
ہیں اسقدر کہ بولے کوئی نہ عروسخندان